Cambridge Assessment International Education

Cambridge O Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

3986535036

FIRST LANGUAGE URDU **3247/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2023**

1 hour 30 minutes

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS
- Part 1: answer **all** questions in **Urdu**.
- Part 2: answer **one** question in **Urdu**.
- Use a black or dark blue pen. Do **not** use an erasable pen or correction fluid.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

INFORMATION
- The total mark for this paper is 50.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

ہدایات
- حصہ 1: **تمام** سوالوں کے جوابات **اردو** میں لکھیے۔
- حصہ 2: کسی **ایک** سوال کا جواب **اردو** میں لکھیے۔
- کالا یا گہرا نیلا قلم استعمال کیجیے۔ کریکشن فلوئڈ یا سیاہی مٹانے والا قلم استعمال **مت** کریں۔
- اپنا نام سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر اس صفحے پر اوپر کی جانب دی گئی جگہوں پر لکھیے۔
- ہر سوال کا جواب دی گئی جگہ پر لکھیے۔
- کسی بھی بار کوڈ پر **مت** لکھیے۔
- لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت **نہیں** ہے۔

معلومات
- اس پرچے کے لیے کل مارکس 50 ہیں۔
- اس پرچے میں دیے گئے ہر سوال یا اس کے کسی حصے کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں [ ]۔

This document has **12** pages. Any blank pages are indicated.

© UCLES 2023

Part 1 Reading

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جوابات جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

موضوع: فلمیں

پاکستان میں پچھلی دو دہائیوں سے فلمیں بننے کی تعداد میں کافی کمی نظر آئی ہے۔ جس کی وجہ سے جہاں فلمی صنعت میں کام کرنے والے لوگ مالی پریشانی کا شکار ہوئے ہیں وہاں سینما گھروں میں فلمیں دیکھنے کے رجحان میں کمی کے باعث سینما گھروں کا مستقبل بھی خطرے میں پڑ گیا ہے۔ لوگوں کی اکثریت کا ٹی وی پر اردو ڈرامہ سیریل دیکھنا بھی فلم بینی میں ان کی عدم دلچسپی کا باعث ہے۔

بیس سال پہلے فلمیں تفریح کا بہت بڑا ذریعہ ہوا کرتی تھیں۔ شام کے وقت فلم دیکھنے کے لیے سینما گھروں کے باہر تماشائیوں کی لمبی قطاریں لگی ہوتی تھیں۔ خاص کر چھٹی والے دن سینما گھروں میں جا کر فلم دیکھنا لوگوں کا ایک محبوب مشغلہ تھا۔ لوگ ہوٹلوں اور بازاروں میں اس وقت کے مقبول فلمی گانے سننا پسند کرتے تھے۔

بین الاقوامی سطح پر بھی فلمی صنعت کے حالات کچھ زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہیں۔ فلم ڈائریکٹر شفیق احمد نے سینما گھروں کی بدحالی کے متعلق کہا ہے کہ لوگ زندگی کے مسائل میں اس قدر گھر چکے ہیں کہ سینما جا کر فلم دیکھنے کا ان کے پاس وقت ہی نہیں ہے۔ مہنگائی کے پیشِ نظر اکثر لوگ سینما گھروں میں جا کر فلم دیکھنے کی سکت نہیں رکھتے۔ اسی لیے زیادہ تر نوجوان بھی اپنے فارغ وقت میں کمپیوٹر یا موبائل فون پر فلم دیکھنے کو ترجیح دینے لگے ہیں۔ سینما گھروں میں آنے سے پہلے نئی فلمیں سوشل میڈیا پر دکھا دی جاتی ہیں جس سے سینما گھر ویران ہوتے جا رہے ہیں۔

اپنے بچپن کے زمانے میں بننے والی فلموں کا ذکر کرتے ہوئے ایک بزرگ سرفراز علی نے جذباتی انداز میں کچھ یوں کہا کہ میرے بچپن میں بننے والی فلموں کی کہانیاں بہت دلچسپ ہوا کرتی تھیں۔ فلمیں صرف سینما کی بڑی اسکرین پر دکھائی جاتی تھیں۔ فلموں میں ایسی کوئی بات نہیں ہوتی تھی کہ انسان اپنے پورے خاندان کے ساتھ فلم نہ دیکھ سکے بلکہ تقریباً ہر فلم کے آخر میں دیکھنے والوں کے لیے کوئی نہ کوئی سبق یا پیغام ہوا کرتا تھا۔ پرانی اور نئی

© UCLES 2023

فلموں کا موازنہ کرتے ہوئے ان کا مزید کہنا تھا کہ ماضی میں فلموں میں موسیقی کو بہت اہمیت حاصل تھی۔ فلموں کی کامیابی کا انحصار بہت حد تک اس میں گانوں کی مقبولیت پر ہوتا تھا۔ گانوں کی زبان سادہ ہوتی تھی۔ موسیقاروں کو فلمی دنیا میں ایک خاص مقام حاصل تھا لیکن موجودہ دور میں بننے والی کچھ فلموں میں ایسی کوئی بات نظر نہیں آتی۔

اردو فلموں کے شوقین نثار احمد کے خیال میں فلموں کو معاشرتی مسائل کو اجاگر کرنا چاہیے اس لیے فلموں کی کہانیاں ایسی ہوں جو معاشرے میں امیر و غریب کے فرق کو مٹانے کا درس دیں اور فلمیں دیکھنے سے نوجوانوں میں ذمہ دار شہری بننے کا جذبہ پیدا ہو اور خاص کر فلموں میں مار دھاڑ کا عنصر بالکل نہ ہو۔

ایک معیاری فلم کی پہچان یہ نہیں ہونی چاہیئے کہ اس نے کتنا پیسہ کمایا بلکہ ایک معیاری فلم وہ ہوتی ہے جس کو دیکھ کر ہر عمر کے لوگ لطف اندوز ہوتے ہوں۔ اس میں استعمال ہونے والی زبان مہذب ہو۔ اس کے علاوہ فلم کی کہانی اتنی طویل نہ ہو کہ دیکھنے والے اکتا جائیں۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو سکے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد مارکس لکھ دیے گئے ہیں]

Question 1

(i) عبارت کے مطابق فلم سے وابستہ لوگ مالی پریشانیوں کا شکار کیوں ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

(ii) بیس سال پہلے لوگوں کی فلموں میں دلچسپی کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟ چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4] ....

(iii) شفیق احمد نے سینما گھروں کی مشکلات کا ذمہ دار کس کو ٹھہرایا ہے؟ چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4] ....

(iv) سرفراز علی پرانی فلموں سے اتنے متاثر کیوں نظر آتے ہیں؟ چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4] ....

(v) ماضی میں فلموں کی کامیابی میں موسیقی کا کیا کردار تھا؟ چار باتیں لکھیے۔

....

....

....

[4] ....

(vi) نثار احمد کے خیال میں مسائل کے حل کرنے میں فلمیں کس قدر مددگار ثابت ہو سکتی ہیں؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

(vii) ایک معیاری فلم بناتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھا جانا چاہیے؟ تین باتیں لکھیے۔

....

....

[3] ....

Part 2 Writing

مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر 300–400 الفاظ پر مشتمل اردو میں ایک مضمون لکھیے۔

Question 2

(i) **دلیل**

کیا تعلیم صرف اسکولوں میں ہی حاصل کی جاسکتی ہے؟ اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

[25]

(ii) **بحث**

وطن کی محبت ایک قدرتی جذبہ ہے۔ بحث کیجیے۔

[25]

(iii) **تفصیل**

اپنے خاندان کے ساتھ کسی پہاڑی مقام کی سیر کی منظر کشی کیجیے۔

[25]

(iv) **بیان**

صبح جاگتے ہی جب میں نے اپنے سونے کے کمرے کی کھڑکی سے باہر دیکھا تو رات کو ہونے والی بھاری برف باری کی وجہ سے ہر طرف برف ہی برف تھی۔ مجھے اور میرے چھوٹے بھائی کو تو ہر حال میں گلگت پہنچنا تھا۔ والدین کے منع کرنے کے باوجود ہم دونوں اپنی کار میں سفر کے لیے نکل پڑے۔۔۔۔۔۔۔ کہانی مکمل کیجیے۔

[25]

نوٹ: حصہ دوم کے سوالوں میں سے کسی ایک سوال کا جواب پرچے کے صفحات 7, 8, 9 پر لکھیے۔

© UCLES 2023

BLANK PAGE

© UCLES 2023

BLANK PAGE

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.